Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ
عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون ۴۴۹
جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ
ربوہ
بروز جمعرات
The Daily
ALFAZL
RABWAH
ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۹۲ھ، ۲۷ وفا ۱۳۵۱ ہش، ۲۷ جولائی ۱۹۷۲ء	نمبر ۱۷۰

اخبار احمدیہ

67

ربوہ - ۲۶ وفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے آمدہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۶ وفا - حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آج صبح ربوہ سے بذریعہ موٹر کار لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ آپ کی عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تم اُسوقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے

اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اُسوقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کیلئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دیگا۔ سو تم اسکو مت چھوڑو اور ضرور ہے کہ تم دُکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی اُمیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سُست ہو جائیگا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مریگا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے اگرچہ سب اُسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اُس شخص کو چُن لیتا ہے جو اُسکو چُنتا ہے وہ اُس کے پاس آجاتا ہے جو اُس کے پاس جاتا ہے جو اُس کو عزت دیتا ہے وہ اُس کو بھی عزت دیتا ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۲)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حق آگیا اور باطل بھاگ گیا

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا بیج جو صرف دو سال قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ہاتھوں سے اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کرنے کے لئے بویا گیا تھا۔ بفضل اللہ تعالیٰ مضبوط جڑوں پر قائم ہو گیا ہے۔ بلکہ اس کے شیریں پھل بھی نہ صرف مخلصین جماعت احمدیہ کو بلکہ غیروں کو بھی نظر آنے لگے ہیں۔ ذیل کے اقتباس سے آپکو اس کی ایک جھلک نظر آئے گی :-

"اسلام کی تبلیغ و ترویج میں نئی زندگی پیدا ہو گئی ہے۔ خصوصاً گھانا اور نائیجیریا اور مشرقی ساحلی علاقوں میں اسلام کا اثر بڑھ رہا ہے۔ یہاں عیسائیوں کو احمدی فرقہ کے تبلیغی اداروں کا زبردست مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ احمدی فرقہ کی تبلیغی کارروائیاں عیسائیت کی سخت مخالف ہیں۔ نائیجیریا میں خانہ جنگی کیوجہ سے اسلام کی تبلیغ میں بڑی مدد ملی۔ کیونکہ رومن کیتھولک عیسائی اداروں نے بیافرا باغیوں کا بھرپور مدد کی تھی"

(روزنامہ جنگ کراچی ۱۸ جولائی ۱۹۷۲ء)

ہمارا کام جوں جوں وسعت اختیار کر رہا ہے ہم پر مالی ذمہ داریاں بھی بڑھ رہی ہیں۔ پس اے مخلصین جماعت احمدیہ! "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کو اور مضبوط بنائیے۔ اور اس فنڈ میں فراخدلی سے حصہ لیجئے جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبدالحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ ٭

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۷ر وفا ۱۳۵۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائیت کے زوال سے متعلق ایک قرآنی پیشگوئی

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں الوہیتِ مسیح کے عقیدہ کی جسے عیسائیوں نے بعد میں اختیار کیا پُر زور تردید فرمائی ہے اور ساتھ ہی اپنی توحید کے نہایت مہتم بالشان اظہار نیز آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب پر اپنی حکومت اور اقتدار کا ایک زبردست ثبوت بیان کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (المائدہ آیت ۱۸)

جو لوگ کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے (یعنی دونوں ایک درجہ رکھتے ہیں) وہ بلا شبہ کافر ہوگئے ہیں تو ان سے کہہ دے اگر اللہ مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور اُن تمام لوگوں کو جو زمین میں پائے جاتے ہیں ہلاک کرنا چاہے تو اُس کے مقابلہ میں کون کسی بات کی طاقت رکھتا ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان پایا جاتا ہے ان سب پر حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر ایک بات پر پورا پورا قادر ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے مسیح علیہ السلام کو خدا کی خدائی میں شریک ماننے والے عیسائیوں کے مشرکانہ عقائد کے خلاف اپنی توحید کے حق میں غیرت کا اظہار ہی نہیں کیا ہے اور اپنی پیدا کردہ کائنات کے ذرہ ذرہ پر اپنی حکومت اور کامل اقتدار کا محض برسبیل تذکرہ ذکر نہیں کیا ہے بلکہ یہ آیت ایک پیشگوئی پر مشتمل ہے اور اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ مسیح کو خدا کا درجہ دینے والے دُنیا میں غالب آجائیں گے۔ اور جب یہ لوگ دُنیا کو شرک سے بھر دیں گے تو خدا تعالیٰ مسیح اور ان کی والدہ کی معبودانہ زندگی پر موت وارد کرے گا اور اُن استعدادوں کو مار کر جو جھوٹے خداؤں کو تسلیم کر لیتی ہیں دُنیا پر ثابت کر دکھائے گا کہ سب قدرت اور طاقت اور غلبہ اور اقتدار اُسی کو حاصل ہے۔ اِس طرح وہ خالص توحید کو دُنیا میں پھر قائم کر دکھائے گا۔

احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ ایسا مسیح موعود کی بعثت کے وقت ہوگا جیسا کہ یکسر الصلیب کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت ایسے ہی وقت میں ہوئی جب عیسائیت پورے کرۂ ارض پر چھائی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام سے اُس قرآنی پیشگوئی کا جس کا ذکر سورۃ المائدہ کی آیت ۱۸ کے حوالہ سے اُوپر آچکا ہے نہایت پُر شوکت الفاظ میں اعادہ کرایا۔ چنانچہ آپ نے اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملنے والی ایک عظیم الشان بشارت کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"مَیں ہر دم اِس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے۔ میرا دِل مُردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے ... مَیں کبھی کا اِس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر و توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔ مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئے گی اور نیز اُس کا بیٹا اب ضرور مرے گا۔ خدا قادر فرماتا ہے کہ اگر مَیں چاہوں تو مریم اور اس کے بیٹے عیسیٰ اور تمام زمین کے باشندوں کو ہلاک کر دوں۔ سو اَب اُس نے چاہا ہے کہ ان دونوں کی جھوٹی معبودانہ زندگی کو موت کا مزہ چکھاوے۔ سو اب دونوں مریں گے، کوئی ان کو بچا نہیں سکتا۔ اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وُہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔

قریب ہے کہ سب ملّتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کُند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچّی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دیگا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نُور اُتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو مَیں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(اَلْاِشْتِہَارُ مُسْتَیْقِنًا بِوَحْیِ اللّٰہِ الْقَھَّارِ مورخہ ۱۴ر جنوری ۱۸۹۷ء)

جس وقت اور زمانہ میں اور جن حالات میں یہ پیشگوئی کی گئی اس کو دیکھتے ہوئے کوئی یہ باور کرنے کے لئے تیار نہ تھا کہ عیسائیت اور اسکے مشرکانہ عقائد کا آفتاب نصف النہار بھی روبزوال ہوگا بالخصوص عیسائی منادوں نے دنیا بھر میں مغرب کی عیسائی طاقتوں کے سیاسی غلبہ و استیلاء کو مسیحیت کی صداقت کی دلیل کے طور پر پیش کر کر کے اور یہ اعلان کر کر کے کہ اب مسیحیت روئے زمین پر غالب آئے بغیر نہ رہیگی آسمان سر پر اُٹھا رکھا تھا۔ اُسوقت مامور زمانہ امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر روز بروز عیسائیت کے زوال پذیر ہونے اور دنیا میں اسلام کے غالب آنے کی پیشگوئی فرمائی۔ چنانچہ اُسوقت کے بعد سے نہ صرف یہ کہ مغربی طاقتوں کا غلبہ و استیلاء روز بروز انحطاط پذیر ہوتا چلا آرہا ہے بلکہ اسکے ساتھ ساتھ عیسائیت بھی زوال کا شکار ہوتی چلی آرہی ہے۔ آج خود مغربی ممالک میں جنہیں عیسائیت کا گڑھ سمجھا جاتا تھا عیسائیت کی جو دُرگت بن رہی ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ وہاں عوام کی اکثریت عیسائی عقائد سے یکسر دست بردار ہو چکی ہے اور چرچ سے ان کا تعلق اِس حد تک منقطع ہو چکا ہے کہ انہوں نے سرے سے گرجاؤں میں آنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ اور اب ہزارہا گرجا گھروں کو بے مصرف قرار دیکر انہیں فروخت کیا جا رہا ہے اور انہیں تفریحی کلبوں ناچ گھروں اور شراب خانوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ اِسکے ساتھ ساتھ دُنیا کے ان براعظموں اور علاقوں سے جہاں پہلے مغرب کی عیسائی طاقتیں غالب و حکمران تھیں عیسائیت کی صف لپیٹنی شروع ہوگئی ہے۔ بالخصوص افریقہ میں عیسائیت کی ناکامی کے بعد اسلام کا اثر تیزی سے بڑھ رہا ہے اور لوگ عیسائیت کو خیرباد کہہ کہہ کر اسلام کی پیشکردہ سچّی توحید کی طرف کھنچے چلے آرہے ہیں۔ اِسپر وہاں کے عیسائی مشنری ادارے از حد پریشان ہیں۔ حتیٰ کہ پوپ پال ایسے اقدامات پر غور کر رہے ہیں کہ جنکی مدد سے عیسائیت کو افریقہ میں کالعدم ہونے سے بچایا جاسکے۔

حسب پیشگوئی یہ سب کچھ الٰہی تصرفات کے ماتحت ہو رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہاتھ کفر کی تدبیروں کو باطل کرتا چلا آرہا ہے۔ اِس میں نہ تلوار کا دخل ہے اور نہ بندوق کا بلکہ خدا تعالیٰ خود مستعد رُوحوں کو روشنی عطا کر کے اور پاک دِلوں پر نُور اُتار کے اُنہیں کشاں کشاں اسلام کی طرف لا رہا ہے اور اِس طرح دُنیا پر آشکار کر رہا ہے کہ عیسائیت کے مٹنے اور اس کی بجائے اسلام کے غالب آنے کی خدائی پیشگوئی جس کا ابتدائی ظہور منصۂ شہود پر آچکا ہے بہ تمام و کمال پوری ہو کر رہے گی۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ اب اسلام دُنیا میں غالب نہ آئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجدِ قرطبہ

(محترم سید محمود احمد صاحب ناصر استاذ الجامعہ ربوہ)

(۲)

عمارت

کسی ایسی عمارت کے متعلق واضح بیان جو خود انسان کی نظر سے نہ گزر سکا ہو کوئی بہت آسان کام نہیں۔ مسجد قرطبہ کی عمارت مستطیل شکل کی ہے۔ اس کی بیرونی دیوار قلعہ کی دیوار کی طرح مضبوط اور موٹی ہے۔ عمارت اندر سے حسن و خوبی کا مرقع ہے۔ مسجد کی اطراف ایسی محرابوں سے ڈھکی ہوئی ہیں جو خوبصورتی اور حسن تعمیر کا شاہکار ہیں۔ یہ محرابیں نہایت خوبصورت ستونوں پر کھڑی ہیں اور ہر محراب پر پھر ایک اور محراب ہے جو نچلی محراب کے اوپر فن تعمیر کے نادر نمونہ کے طور پر بنائی گئی ہے۔ غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ۔ یہ محرابیں جو انگریزی میں Horse shoe arches کہلاتی ہیں۔ دیکھنے والے کے لئے ایک عجیب حسین نظارہ پیش کرتی ہیں۔ شرقاً غرباً انیس ۱۹ اور شمالاً جنوباً ۳۱ محرابیں ہیں۔

ستون

اس نادر عمارت کے حسن کا دوسرا اہم پہلو اس کے وہ نازک اور خوبصورت ستون ہیں جن پر اس مسجد کی چھت قائم ہے۔ مسجد جب اپنی تکمیل کو پہنچی تو یہ ستون ۱۲۹۳ کی تعداد میں تھے مگر اب بے درد ہاتھوں کے نتیجہ میں ان کی تعداد ۸۵۰ رہ گئی ہے۔ ان ستونوں کے ذریعہ ایک ایسا سماں پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تھی جس کے حسن کو شاید بڑے بڑے عظیم الشان درختوں کے جنگل سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ یہ ستون نہایت عمدگی سے تراشے اور منقش کئے گئے تھے اور سونے اور گہرے نیلے رنگ کے قیمتی جواہر سے مرصع تھے۔ فن تعمیر کی یہ خوبی ان ستونوں میں ملحوظ تھی کہ دیکھنے میں نسبتاً پتلے ہونے کے باوجود زیادہ بوجھ اٹھانے کی صلاحیت ان میں پائی جاتی ہیں۔

زیب و زینت

اس عمارت میں نقش و نگار، قیمتی پتھر اور جواہر کا استعمال۔ کندہ تراشی، مینا کاری مختلف رنگوں کے طرح طرح کے نمونے اور زیب و زینت کے جو مختلف انداز اختیار کئے گئے

اس کے متعلق مصنف نشق الازہار کی ہم نوائی میں یہی کہا جا سکتا ہے:

"فیہ اشیاء غریبة
من الصنائع العجیبة
یعجز عن وصفہا
الواصفون"

کہ "اس میں ایسے ایسے عجیب نوادر اور صنعتیں ہیں جن کے بیان سے بیان کرنے والے عاجز رہ جاتے ہیں۔"

محراب

مسجد کا سب سے شاندار حصہ محراب اور اس سے ملحقہ حصہ پر مشتمل تھا۔ محراب ہشت پہلو تھا۔ اور سنگ مرمر کی ایک بڑی سِل سے مسقف تھا جس کو تراش کر سیپی کی شکل دی گئی تھی اور باز نطینی mosaic یعنی شیشوں اور قیمتی پتھروں کے خوبصورت نمونوں سے مرصع تھا۔ صاحب نفح الطیب کتاب مجموع المغترق کے حوالہ سے لکھتے ہیں۔

وکذلک جدار المحراب
وما یلیہ قد أجری
فیہ الذہب علی
الفسیفساء

یعنی محراب کی دیوار اور اس سے ملحقہ حصہ میں mosaic پر سونا پھیرا گیا ہے۔

منبر

اس مسجد کا منبر سنگ مرمر کے ایک چبوترے پر نہایت قیمتی لکڑی اور ہاتھی دانت سے بنا ہوا تھا اور ۳۶ ہزار ٹکڑوں (panels) کو جن میں سے اکثر سونے اور جواہر سے مرصع تھے سونے کی کیلوں سے جوڑ کر بنایا گیا تھا۔ اس منبر میں حضرت عثمانؓ کے مصاحف کی ایک جلد جڑاؤ سونے کے ایک صندوقچہ میں ایک ریشمی غلاف میں محفوظ رکھی ہوتی تھی۔

روشنی و خوشبو کا انتظام

اپنے عروج کے وقت اس مسجد میں خصوصاً اور شہر قرطبہ میں عموماً روشنی کا نہایت عمدہ انتظام تھا ایک پرانے مورخ کا بیان ہے کہ دس میل قرطبہ کی سڑکوں پر چلتے جاؤ ہر طرف روشنی کا انتظام ہے۔ صاحب نشق الازہار کہتے ہیں۔

ان فی جامع قرطبة
تنورا من نحاس
أصفر یحمل ألف
مصباح۔

کہ جامع قرطبہ میں پیتل کی ایک ایسی مشعل ہے جس میں ہزار چراغ ہیں۔

میریا کالیکٹ لکھتی ہیں:۔

"اور ہمیشہ شام کی نماز کے وقت چار ہزار چھ سو فتیل روز روشن ہوتے تھے اور چوبیس ہزار پاؤنڈ یعنی تین سو من پختہ تیل کا سالیانہ خرچ تھا اور ایک سو بیس پاؤنڈ یعنی ڈیڑھ من پختہ عنبر اور عود یا لوبان خوشبو کے واسطے جلتا تھا اور امام کے مقام میں سونے کا چراغدان جلتا تھا اور اس میں نہایت درجہ کارسازی اور عمدہ صناعی ہوئی تھی"

(تاریخ سپین مصنفہ میریا کالیکٹ
ترجمہ از سید محمد احمد خان)

لین پول لکھتا ہے:۔

A great wax taper, weighing fifty pounds, burnt night and day at the side of the preacher during the month of the fasting. Three hundred attendents burnt sweet smelling ambergris and aloes wood in the censers and prepared the scented oil which fed the ten thousand wicks of the lanterns. [The moors in Spain]

یعنی ایک بڑی موم بتی جس کا وزن ۲۵ سیر ہوتا تھا رمضان کے مہینہ میں دن رات امام کے پہلو میں روشن رہتی تھی اور ۳۰۰ خادم خوشبودار عنبر اور عود بخوردانوں میں جلاتے تھے اور وہ خوشبودار تیل تیار کرتے تھے جو لالٹینوں کی دس ہزار بتیوں کو روشن کرتا تھا۔

فرش اور دروازے

مسجد کے فرش پر چاندی مڑھی ہوئی تھی اور قیمتی mosaic سے مرصع تھا۔ مسجد کے کل ۲۱ دروازے تھے جن میں سے دو دروازے خواتین کے لئے مخصوص تھے۔

وضو کے لئے پانی

وضو کے لئے چار فوارے دن رات چلتے رہتے تھے۔ ان فواروں کے لئے پانی بڑہ راسون پہاڑوں سے لایا گیا تھا۔

مینار

مسجد کا ایک خوبصورت اور مضبوط مینار تھا جس پر چڑھ کر موذن اذان دیتا تھا۔ میریا کالیکٹ نے اس کی بلندی ۲۴۰ فٹ لکھی ہے۔ صاحب الطیب لکھتے ہیں۔ کہ عبدالرحمان بن محمد نے جو مینار بنایا تھا وہ ۷۳ ہاتھ اونچا تھا اور جس جگہ موذن کھڑا ہوتا وہ جگہ زمین سے ۵۴ ہاتھ بلند تھی۔ قدیم تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ایک مینار ہشام نے بنوایا تھا۔ عبدالرحمان نے اس کو دوبارہ بنوایا اور اس کی بلندی میں اضافہ کیا اور اترنے چڑھنے کے لئے الگ الگ سیڑھیاں بنوائیں۔ صاحب نفح الطیب لکھتے ہیں کہ اس مینار کے گنبد میں تین سیب لٹکے ہوئے تھے۔ جن میں سے دو خالص سونے کے اور ایک چاندی کا تھا۔ ہر سیب کی گولائی ساڑھے تین بالشت تھی اور ان میں سے ہر ایک کے نیچے سوسن کا پھول عجیب انداز سے لگا ہوا تھا اور ٹہنی کے سرے پر سونے کا ایک چھوٹا سا انار بھی تھا۔ اس صنعت پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے۔

وھی احدی غرائب
الارض۔

باغ

مسجد کے ساتھ ایک باغ لگایا گیا تھا عبدالرحمان ثالث کے زمانہ میں اس باغ کی کیفیت ذکر میریا کالیکٹ نے اس طرح کیا ہے۔

اب باغ مسجد اعظم کا نہایت فرح بخش تھا اور کھجور اور نارنج کے درختوں سے آراستہ تھا جو اب بڑے بڑے ہو گئے تھے ان سے خوشنما سایہ سبز سڑکوں اور نہروں اور پھولوں پر پڑتا تھا حتی کہ جو آدمی وہاں نماز پڑھنے آتے تھے ان کو جنت کا خیال آ جاتا تھا۔

(تاریخ اسپین اردو ترجمہ از سید محمد احمد خان صفحہ ۳۷۳)

اس باغ کے متعلق ایک لطیف بات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ معلوم ہوتی ہے کہ اس کے درخت لگاتے ہوئے مسجد کے اندرونی حصہ کے عظیم الشان ستونوں سے تسلسل اور رابطہ نظر رکھا گیا تھا۔ موجودہ عمارت میں چونکہ بعض دروازے جو باغ کی طرف کھلتے تھے بند ہو چکے ہیں اس لئے دیکھنے والے کو اس حسن تسلسل کا پوری طرح احساس نہیں ہوتا۔ باغ اور مسجد بنانے والوں نے اس تسلسل کے ذریعہ یہ کیفیت پیدا کی تھی کہ خوشنما درختوں کی قطاروں ۔۔۔۔ میں خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا مشاہدہ انسان کو مسجد کے اندر جاکر ذکر الٰہی پہ مجبور کر دیتا تھا اور ۔۔۔۔۔۔۔ مسجد میں ذکر الٰہی سے فارغ ہو کر ستونوں کے درمیان چلتے ہوئے باہر نکلکر مومن درختوں کی قطاروں میں قدرت الٰہی کا مشاہدہ کرتا تھا!!

ایک لمبی اور تاریک رات

قرطبہ پر کاسٹل کے عیسائیوں کے قبضہ کے بعد ۱۲۵۶ میں فرڈینڈ سوم نے اس مسجد کو گرجا میں تبدیل کر دیا گو سپینی عوام میں آج بھی یہ Mezquita یعنی المسجد کے نام سے معروف ہے ۱۵۲۳ء میں قرطبہ کے بشپ الفانسو مینریک نے شاہنشاہ چارلس پنجم سے اس میں کچھ تبدیلیاں کرنے اور Choir یعنی گرجا میں گانے والوں کے لئے جگہ کی تعمیر کی اجازت مانگی۔ یہ کام ۱۵۲۶ء میں مکمل ہوا۔ اس سال جب شاہنشاہ اس کو دیکھنے آیا تو وہ غصہ سے بھر گیا اور بولا "مجھے معلوم نہ تھا کہ تم اس عمارت کے قدیم حصہ میں تبدیلی کرنا چاہتے ہو تم نے اس چیز کو برباد کر کے جس کا بدل نہیں ہو سکتا وہ چیز یہاں رکھدی ہے جو مجھے ہر جگہ مل سکتی ہے۔"

شام غم لیکن خبر دیتی ہے صبح عید کی
ظلمت شب میں نظر آئی کرن امید کی

رحمت الٰہی کے آثار بتا رہے ہیں کہ یہ لمبی اور تاریک رات اب چھٹنے کو ہے۔ کاسر الصلیب علیہ السلام کے عقلی اور روحانی حملہ کے سامنے مسیحیت کی عالمگیر یلغار اب پسپائی کی طرف مائل ہے سپین میں بھی اس کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ ۲۷ر مئی ۱۹۷۰ء کو جو مبارک قدم مسجد قرطبہ میں وارد ہوئے اور جو پُرسوز دعائیں اور رقت اور کرب سے معمور التجائیں سپین کی سرزمین سے بلند ہوئیں وہ انشاء اللہ الٰہی بشارت کے نزول کا باعث ہوں گی۔ ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا۔ خدا کرے کہ اس کی یہ تقدیر جلد ظہور میں آئے مسجد قرطبہ کے مینار سے پھر [illegible] کی صدا بلند ہو اور مسجد کا فرش پھر سے ازل سے حضور سجدہ ریز مومنوں کی جبینوں کا لمس محسوس کرے۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں

مغربی افریقہ جانیوالے ڈاکٹروں کے اعزاز میں الوداعی پارٹی

لاہور - ۵ وفا ۱۳۵۱ ہش - جماعت احمدیہ لاہور کے زیر انتظام آج شام سوا پانچ بجے نیبزان اورینٹل میں مکرم ڈاکٹر طاہر محمود صاحب اور ڈاکٹر مختار احمد صاحب کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ دونوں ڈاکٹر بھائی سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں "نصرت جہاں آگے بڑھو" سکیم کے تحت سیرالیون اور گھانا میں بطور میڈیکل مشنری تشریف لے جا رہے ہیں اس تقریب میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد۔ مکرم مولوی محمد اسماعیل منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں محترم چوہدری اسداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور معہ اراکین عاملہ جماعت لاہور کے علاوہ متعدد ڈاکٹر اور میڈیکل کالج کے طلبہ شریک ہوئے۔

چائے اور ماحضر تناول کرنے کے بعد مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی صدارت میں یہ تقریب ہوئی جس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے کی۔ اس کے بعد مکرمی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نے "نصرت جہاں آگے بڑھو" سکیم کی تفصیلات اور اس سلسلہ میں ڈاکٹروں کے اخلاص اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے نتیجہ میں معجزانہ طور پر اس سکیم کے جلد از جلد بڑھنے کا ذکر کیا اور متعدد مثالوں سے اس امر کو واضح کیا کہ کس طرح غیر معمولی حالات میں اس سکیم کے ماتحت جانے والے ڈاکٹروں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید و نصرت سے نوازا۔ اور ان کے ہاتھوں میں غیر معمولی شفا ڈال دی اور غیر معمولی کامیابی اور مقبولیت سے مشرف فرمایا ہے جس کا اعتراف افریقی حکومتیں اور عوام کر رہے ہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ لاہور کی اس خصوصیت کا ذکر بھی کیا کہ اس سکیم کے تحت اب تک سب سے زیادہ ڈاکٹر لاہور کی جماعت میں سے گئے ہیں اور سب سے پہلی لیڈی ڈاکٹر کوثر تسنیم صاحبہ اپنے خاوند ڈاکٹر طاہر محمود صاحب کے ہمراہ لاہور ہی سے جا رہی ہیں۔

آپ کے بعد خاکسار (گلزار احمد سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ لاہور) نے جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے مکرمی ڈاکٹر طاہر محمود صاحب اور ڈاکٹر مختار احمد صاحب کی خدمت میں الوداعی سپاسنامہ پیش کیا۔ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عملی نمونہ پیش کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ جیسے مجاہد بھائیوں کو سرزمین بلال پر جہاں مخلوق کی جسمانی بیماریوں کو دور کرنے کی توفیق بخشے گا۔ وہاں آپ کو اپنے دوسرے مجاہد بھائیوں کے ساتھ مل کر اس جہاد میں بھی وافر حصہ دے گا جس کے ذریعہ تثلیث کی نحوست کے بندھنوں کو توڑ کر صراط مستقیم کے ماحول میں ڈھالا جا رہا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کامیاب ہوں گے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرح ان گنت مسکراہٹیں لے کر واپس اپنے وطن تشریف لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جہاد جاری رہے گا جب تک قرآن کریم کی یہ حقیقت واضح رنگ میں سامنے نہ آجائے کہ کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرا رسول ہی غالب آ کر رہیں گے۔

خاکسار کے بعد مکرمی جناب مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے خطاب فرمایا اور بتایا کہ کس طرح اپنے عظیم مقصد کے لئے جماعت کے افراد کی اس دوہری قربانی اور جدوجہد کی ضرورت ہے آپ نے افریقی ممالک میں اسلام کے غلبے کے ارشادہ کا ذکر کرتے ہوئے ان چشم دید واقعات کا بھی ذکر فرمایا جن سے الٰہی تائید و نصرت کا پے در پے اظہار ہوتا ہے آپ نے جانے والے بھائیوں اور ان کے خاندانوں کو مبارکباد پیش کی اور بتایا کہ آج ہمارا فخر اور عزت خدمت دین میں ہی ہے۔ مبارک ہے وہ شخص جس کو یہ موقع ملتا ہے آخر میں محترم چوہدری اسداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس طرح یہ روحانی تقریب نہایت کامیابی سے انجام پذیر ہوئی۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ لاہور)

انصار اللہ کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"آؤ ہم آج عہد کریں کہ ہم میں سے جس قسم کی عظیم قربانیوں کا مطالبہ کیا گیا ہے ہم اپنے رب کے حضور وہ قربانیاں پیش کریں گے تاکہ ہماری یہ عظیم خواہش کہ ہم اپنی زندگیوں میں اپنی آنکھوں سے ساری دنیا کے انسانوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کو پیدا ہوتے دیکھیں۔ ۔۔۔۔۔۔۔ اور وہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے انتہائی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اسلام کے احیاء کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی قربانیوں کے تسلسل کو پہلے سے بھی زیادہ تیز تر کر کے اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی مذکورہ بالا توقعات کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشان فنڈ

ماہ مئی ۱۹۷۲ء میں جن اصحاب نے امداد درویشان کے لئے عطیہ جات دیئے ہیں ان کا نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

(ناظر خدمت درویشان)

مکرم ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ ۲۰/۰۰ روپے
" میجر مظفر علی صاحب راولپنڈی ۲۵/۰۰ روپے
" سید ارتضیٰ علی صاحب الحمرا کراچی ۲۰/۰۰ روپے
" چوہدری محمد صادق صاحب بشیر آباد براستہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد صوبہ سندھ ۲۰/۰۰ روپے
" سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال بحساب رضیہ سلطانہ صاحبہ ۱۰/۰۰ روپے
" عبدالرحیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جہلم بحساب سیٹھی عبدالحق صاحب ۵/۰۰ روپے
" صوبیدار عبدالغنی صاحب کھاریاں بحساب عبدالباسط صاحب ۵۰/۰۰ روپے
" مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی بحساب ڈپٹی محمد حسین صاحب ۲/۰۰ روپے
" چوہدری غلام حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ ۱۹/۰۰ روپے
" عبدالرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ راولپنڈی ۵/۰۰ روپے
" عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع ساہیوال ۱/۰۰ روپے
" چوہدری نور احمد خان صاحب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور
چوہدری عبدالوحید سلیم نیلا گنبد لاہور ۱۰/۰۰ روپے
" فقیاز احمد صاحب بٹ ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۱۰/۰۰ روپے
" چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد لاہور ۱/۰۰ روپے
محترمہ حلیمہ توقیر صاحبہ سمن آباد لاہور ۱۰/۰۰ روپے
مکرم محمد عیسیٰ خان صاحب کوئٹہ ۱۰/۵۰ روپے
" " " ۴/۷۳ روپے
" عطاء حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لائلپور بحساب عبدالرشید صاحب سمن آباد ۵/۰۰ روپے
" ملک رشید الدین صاحب اظہر پونیاں ضلع لاہور ۱۱/۰۰ روپے
" محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ ۱۰/۰۰ روپے
" محمد عمر صاحب اوورسیر خضدار ۸/۰۰ روپے
" محمد سلیم خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور بحساب بیگم سردار علی صاحبہ ۳۰/۰۰ روپے
" مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی بحساب کرنل ایم اے سعید صاحب ۱۰/۰۰ روپے
" محمد حنیف صاحب قمر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ملتان ۸/۷۵ روپے
" محمد اکرم صاحب محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ ۲/۰۰ روپے
" محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بشیر آباد فارم سندھ ۳/۰۰ روپے
" ملک منور احمد صاحب بحساب محترمہ سلمیٰ جاوید صاحبہ گنج مغلپورہ لاہور ۵/۰۰ روپے
" ملک محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حیدر آباد ۱۰/۰۰ روپے
" حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۵/۰۰ روپے
سیالکوٹ ریڈیو کارپوریشن مردان ۲/۰۰ روپے
" محمد علی صاحب زیدی راجہ جنگ ضلع لاہور ۱/۰۰ روپیہ
" عبدالغفار خاں صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا شہر ۵/۰۰ روپے
" غلام نبی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولنگر بحساب نذیر احمد صاحب ۱۰/۰۰ روپے
" عبدالغنی صاحب جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات ۲/۵۰ روپے
" محمد فیروز صاحب سیکرٹری مال مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ ۱۰/۰۰ روپے
" محمد شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ فضل عمر ماڈل فارم سکھر ۱۰/۰۰ روپے
" بہادر حسین صاحب پسرور ۱۰/۰۰ روپے
" مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی ۴۹/۵۰ روپے
" چوہدری نور احمد خان صاحب مرکزی سیکرٹری مال لاہور
" ڈاکٹر احمد علی صاحب دہلی گیٹ لاہور ۲/۰۰ روپے
" خواجہ محمد شریف صاحب دہلی گیٹ لاہور ۵/۰۰ روپے
" عطاء حسین شاہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لائلپور ۵/۰۰ روپے

تحریک جدید کے مجاہدین توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ سستی ترک کر دیں، وہ جو چست نہیں چست ہو جائیں جو ہوشیار نہیں وہ ہوشیار ہو جائیں اور سستیاں چھوڑ دیں۔ اور خدا تعالیٰ کا پیغام دنیا کو پہنچانے کے لئے سب کچھ بھول جائیں میں یقین رکھتا ہوں کہ اس ارادہ اور اس ایمان کے ساتھ اگر چند ہزار بھی نکلیں گے تو پھر کامیابی میں شبہ نہیں ہو سکتا"

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور خدا تعالیٰ کے پیغام یعنی اسلام کو دنیا کے ہر ملک۔ ہر شہر اور ہر گاؤں تک پہنچانے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔ اور اپنے پیارے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس مبارک ارادہ کو پورا کر کے دم لیں گے۔

محمودؔ کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں
(کلام محمود)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجلس انصار اللہ ضلع لائلپور کا ساتواں تربیتی اجتماع

مجلس انصار اللہ ضلع لائلپور کا ساتواں تربیتی اجتماع مورخہ ۳۰-۷-۷۲ کو بمقام چک ۳۰/ج ب میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مرکزی وفد بھی شامل ہو گا۔ انشاء اللہ۔

جملہ اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک تقریب میں شمولیت فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

مجلس خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات۔ مبتدی۔ متقدم۔ مقتصد۔ سابق۔ فائق۔ فائقہ۔ انشاء اللہ العزیز ۲۴؍اگست کو منعقد ہوں گے۔ عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ اس طرف فوری توجہ دیں۔ اور جس جس تعداد میں مختلف امتحانوں کے پرچوں کی ضرورت ہے۔ اس سے فوری اطلاع دیں۔ تاکہ آپ کو مطلوبہ تعداد کے مطابق پرچے بھجوا دیئے جائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تقریب شادی

مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۷۲ء کو خاکسار کے بڑے بھائی مکرم حیدر علی صاحب ظفر شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حال متعلم جرمن لینگویج یونیورسٹی آف اسلام آباد کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء کے موقعہ پر محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم حکیم سردار محمد صاحب مرحوم کے ساتھ ان کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔ ۱۵ جولائی کو بارات صبح چھ بجے کنری سے ڈگری کے لئے روانہ ہوئی۔ روانگی سے قبل مکرم عطاء اللہ صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کنری نے دعا کروائی۔ بارات اسی روز شام چھ بجے واپس آ گئی۔ دوسرے روز محترم والد صاحب نے دوپہر ایک بجے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں کنری جماعت کے اکثر ممبران کے علاوہ متعدد غیر از جماعت معززین نے بھی شمولیت کی۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (محمد علی طاہر جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا میرے والد محترم عبدالغنی صاحب درویش گزشتہ چند ماہ سے بعارضہ شوگر و کمر درد شدید بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب صحت کیلئے درخواست دعا ہے (عبدالمجید گوجرانوالہ)

مکرم افسر صاحب امانت تحریک جدید (محمود عالم صاحب) ۱۰ روپے
" نور احمد صاحب خالد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹھٹھہ ضلع میانوالی ۲ روپے
" چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد ۱ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندہ قوموں کے نوجوان اپنے بڑوں کے قائمقام بننے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں

جس قوم میں یہ بات پیدا ہو جاتی ہے وہ کبھی نہیں مرتی بلکہ بڑھتی چلی جاتی ہے

(فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"زندہ قوموں کی یہ علامت ہوا کرتی ہے کہ ان کے نوجوان اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ وہ اپنے بڑوں کے قائمقام بن جائیں جس قوم میں یہ بات پیدا ہو جاتی ہے وہ کبھی نہیں مرتی۔ اور جس قوم کے اندر یہ بات پیدا نہ ہو اس کو کوئی زندہ نہیں رکھ سکتا۔ خواہ کتنا ہی زور لگالو۔ وہ قوم ضرور مرے گی۔ لیکن جس قوم میں یہ خوبی موجود ہو کہ اس کے نوجوان ہمتوں والے ہوں۔ بلند ارادوں والے ہوں۔ صحیح کام کرنے والے ہوں تو وہ مرتی نہیں بلکہ بڑھتی چلی جاتی ہے اور خواہ کوئی بھی اسے مٹانا چاہے مٹا نہیں سکتا۔ ایک دفعہ ایک عباسی بادشاہ نے اپنے دو لڑکے ایک بڑے امام کے پاس پڑھنے کے لئے بھجوائے اس امام کا اتنا رعب تھا اور اس نے اپنی قابلیت کا اتنا سکہ بٹھایا ہوا تھا کہ ایک دن جب بادشاہ اس کی ملاقات کے لئے گیا اور امام اس کے استقبال کے لئے اٹھا تو دونوں شہزادے دوڑے کہ وہ اپنے امام کی جوتی اس کے آگے رکھیں ایک کی خواہش تھی کہ میں جوتی رکھوں۔ اور دوسرے کی خواہش تھی کہ میں جوتی رکھوں۔ بادشاہ نے جب یہ نظارہ دیکھا تو کہا کہ تیرے جیسا آدمی کبھی مر نہیں سکتا۔ یعنی جس نے اپنی روحانی اور علمی اولاد کے دل میں اتنا جوشِ اخلاص پیدا کر دیا اور اتنی علم کی قدر پیدا کر دی ہے۔ اس نے کیا مرنا ہے۔ وہ مرے گا تو اور لوگ اس کی جگہ لے لیں گے۔ غرض بے ساختہ بادشاہ کے مونہہ سے یہ فقرہ نکل گیا کہ ایسا آدمی مر نہیں سکتا۔

حقیقت یہ ہے کہ انسان تو مرتے چلے آئے ہیں اور مرتے چلے جائیں گے۔ قوموں کے لئے دیکھنے والی بات یہ ہوتی ہے کہ ان کے اندر زندگی کی روح پائی جاتی ہے یا نہیں اگر وہ کوئی مفید کام کرنا چاہتی ہیں تو ان کا فرض ہوتا ہے کہ وہ نیکیوں کا ایک تسلسل قائم کر دیں آدم کے متعلق خدا تعالیٰ نے یہی بات قرآن کریم میں بیان فرمائی ہے کہ اس نے ایک تسلسل قائم کر دیا۔ فرماتا ہے خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً۔ آدم کا کیا کمال تھا۔ آدم کا یہی کمال تھا کہ وہ صرف ایک مرد اور ایک عورت تھے مگر پھر بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً آگے نسل در نسل پیدا ہوئی۔ اور مرد اور عورت اتنی کثرت سے ہوئے کہ یا تو کوئی زمانہ اس دنیا پر ایسا گذرا ہے جب فلسفیوں اور سائنس دانوں کا سب سے بڑا قابلِ غور مسئلہ یہ ہوا کرتا تھا کہ اس دنیا کو آباد کس طرح کیا جائے اور یا اب وہی دنیا ہے اور فلسفیوں اور سائنس دانوں کے نزدیک سب سے بڑا سوال جو حل کرنے کے قابل ہے یہ ہے کہ اس دنیا کی آبادی کو روٹی کہاں سے کھلائی جائے آج سے دو یا چار ہزار سال پہلے کمیونزم کسی ملک میں پنپ نہیں سکتا تھا۔ لیکن اب کہتے ہیں اس کا مال چھینو اور اس کو دو اس کا چھینو اور اس کو دو۔ دس ایکڑ زمین جس کے پاس ہے اس سے لے کر دو دو ایکڑ اوروں میں تقسیم کر دو لیکن جب دنیا میں کسی جگہ صرف پانچ گھر تھے اور پچاس ہزار ایکڑ زمین ان کے ارد گرد فارغ پڑی تھی۔ اس وقت اگر کوئی کمیونزم کی بات کرتا تو پاگل سمجھا جاتا۔ اور ہر شخص کہتا کہ اس کی پانچ ایکڑ زمین کیوں چھینتے ہو۔ پچاس ایکڑ زمین جو فارغ پڑی ہے اس پر قبضہ کیوں نہیں کرتے۔ پس کمیونزم محض اس زمانہ کی پیدائش ہے ہمیشہ کے لئے قانون نہیں ہو سکتا۔"

(مشعلِ راہ صفحہ ۷۲، ۷۱)

درخواست دعا: مکرم مسز شریف حمید صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عبدالحمید صاحب آف نیو پاکستان لمیٹڈ جہلم کا کینسر کا کامیاب آپریشن حال ہی میں ہوا ہے آپ ہسپتال سے گھر واپس آگئی ہیں اور حالت بھی کافی بہتر ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(چوہدری محمد عبدالرشید لندن)

محترم ملک نذیر احمد صاحب پشاوری درویش قادیان وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

اطلاع ملی ہے کہ محترم ملک نذیر احمد صاحب پشاوری درویش قادیان پر ۲۱/۲۲ جولائی کی درمیانی شب ۲ بجے کے قریب اچانک دل کا حملہ ہوا۔ طبی امداد حاصل کرنے کی ابھی نوبت ہی نہیں آئی تھی کہ دوسرا حملہ ہوا اور اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ملک صاحب مرحوم نے تقسیم ملک سے قبل اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے پیش کیا تھا۔ اور اس وقت سے لے کر آخر دم تک جو بھی ڈیوٹی ان کے سپرد کی گئی اُسے نہایت خوشدلی خلوص اور ذمہ داری سے ادا کیا۔ درویشی زمانہ میں ہی ان کی شادی اڑیسہ میں ہوئی۔ جس سے ان کے چھ بچے بچیاں ہیں۔

ملک صاحب مرحوم مشکلات و مصائب کے اوقات میں بھی نہایت مستعد اور صابر و شاکر نظر آتے اور اپنے چہرے پر کبھی گھبراہٹ اور بے چینی کے آثار ظاہر نہ ہونے دیتے اور مسکراتے رہتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریقِ رحمت فرمائے۔ اور جنت میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے اہل و عیال کا خود کفیل ہو۔

(ناظر خدمت درویشاں)

تقریبِ شادی

ربوہ ۲۴ وفا ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۷۲ء بروز سوموار بعد نماز مغرب حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب مدظلہ العالی کی کوٹھی واقع دار الصدر غربی پر مکرم عبدالعزیز صاحب فرحاخن آف ہیگ (ہالینڈ) کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد کے علاوہ ربوہ کے متعدد احباب نے بھی شرکت کی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز صاحب مدظلہ العالی نے کرائی۔

مکرم عبدالعزیز صاحب فرحاخن کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے گزشتہ اپریل میں محترمہ سفینہ خان صاحبہ بنت محترم عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی مرحوم سابق مبلغ امریکہ کے ساتھ بعوض ۵۰۰۰/- گلڈر (ڈچ سکہ) پڑھا تھا۔ مورخہ ۲۳ وفا / جولائی کو ساڑھے چھ بجے شام تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے اور انہیں اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

عشرہ وصولی خدام الاحمدیہ!

شعبہ مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام یکم اگست سے ۱۰ اگست تک عشرہ وصولی منایا جا رہا ہے تمام قائدین اضلاع اور قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس عشرہ میں گزشتہ تمام بقایا جات اور اس ماہ کا چندہ خدام سے وصول کریں دیہاتی مجالس اس عشرہ میں اپنی وصولی سو فی صد کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔ اس عشرہ کے آخر پر تمام وصول شدہ رقوم اور اپنی رپورٹ ماہانہ جلد دفتر مرکزیہ میں ارسال فرما دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قابل فروخت گارڈرز

جامعہ احمدیہ میں کچھ پرانے گارڈرز اور ۱۰۰ من کے قریب پرانا سریا قابل فروخت ہیں گارڈرز کا سائز درج ذیل ہے: لمبائی ۲۰-۱۸ فٹ چوڑائی ۴ انچ اور اونچائی ۱۰ انچ ہے۔ (پرنسپل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴